اللہ تعالی کی طرف روح پھونکنے کے الفاظ کی نسبت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کا پہلے جسم بنایا، پھر اس میں روح ڈالی، لیکن اگر کوئی یوں کہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں روح پھونکی تو کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ تعالی کی طرف روح پھونکنے کی نسبت کرنے میں بھی مراد روح ڈالنا، جاری کرنا، ہی ہوتا ہے، لہذا اس طرح کا جملہ بولنے میں حرج نہیں ہے کہ یہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔

قرآن پاک میں ارشادخداوندی ہے:

﴿فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ(۷۲)﴾

ترجمہ کنزالایمان: پھر جب میں اسے ٹھیک بنالوں اوراس میں اپنی طرف کی روح پھونکوں توتم اس کے لیے سجدے میں گرنا۔ (سورہ ص، پارہ 23، آیت 72)

تفسیر جلالین میں اس کے معنی کو یوں بیان کیا گیا ہے "{**ونفخت**} أجريت {فيه من روحي}" ترجمہ: اوراس میں اپنی طرف کی روح پھونکوں یعنی روح ڈال دوں، جاری کردوں۔ (تفسیر جلالین، ص 437، مطبوعہ لاہور)

المستدرک للحاکم میں ہے

"عن عمربن الخطاب رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لمااقترف آدم الخطيئة قال: يارب أسألك بحق محمدلماغفرت لي، فقال الله: يا آدم، وكيف عرفت محمداولم أخلقه؟قال: يارب، لأنك لما خلقتني بيدك **ونفخت في من روحك** رفعت رأسي فرأيت على قوائم العرش مكتوبا لا إله إلا الله محمدرسول الله فعلمت أنك لم تضف إلى اسمك إلا أحب الخلق إليك، فقال الله: صدقت يا آدم، إنه لأحب الخلق إلي ادعني بحقه فقد غفرت لك ولولا محمد ما خلقتك"

ترجمہ: امیرالمؤمنین، حضرت سیدنا عمرفاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب آدم (علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) سے لغزش واقع ہوئی، عرض کی اے میرے رب! میں تجھے محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما! تواللہ عزوجل نے فرمایا: اے آدم! تو نے محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو کیوں کر پہچانا حالانکہ میں نے ابھی انہیں پیدا نہ کیا؟ عرض کی اے میرے رب! جب تو نے مجھے اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور مجھ میں

اپنی طرف کی روح پھونکی، میں نے سر اٹھا کر دیکھا، تو عرش کے پایوں پر لکھا پایا: لاالٰہ الاّاللہ محمّد رسول اللہ (عزوجل و صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) تو میں نے جانا، تو نے اسی کا نام اپنے نام پاک کے ساتھ ملایا ہوگا، جو تجھے تمام مخلوق سے زیادہ پیارا ہے، تو اللہ عزوجل نے فرمایا: اے آدم! تو نے سچ کہا، بیشک وہ مجھے تمام مخلوق سے زیادہ پیارا ہے، تو نے مجھے اس کا واسطہ دے کر سوال کیا تو میں نے تیری مغفرت فرمادی، اگر محمد نہ ہوتے تو میں تجھے نہ بناتا۔ (المستدرک علی الصحیحین للحاکم، جلد3، صفحہ216، حدیث نمبر4281، مطبوعہ: کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4562

تاریخ اجراء: 01رجب المرجب1447ھ/22دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net